

آسان فارسی

گائیڈ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

# فارسی حروف تہجی

ا	ب	پ	ت	ث	ج
چ	ح	خ	د	ذ	ر
ز	ژ	س	ش	ص	ض
ط	ظ	ع	غ	ف	ق
ک	ل	م	ن	و	ہ
ے	ی	آ			



## درس اوّل

## سبق اوّل

### الفاظ اور معنی

نام خدا	خدا کا نام	راہِ دوزخ	دوزخ کا راستہ
نام رسولؐ	رسول کا نام	کتابِ خدا	خدا کی کتاب
رسولؐ خدا	خدا کے رسولؐ	رسولؐ ما	ہمارے رسولؐ
حج کعبہ	کعبہ کا حج	کلامِ رسولؐ	رسولؐ کا کلام
ثوابِ حج	حج کا ثواب	نماز تو	تیری نماز
زیارتِ کعبہ	کعبہ کی زیارت	حجِ ثما	تمہارا حج
نماز جمعہ	جمعہ کی نماز	روزہ من	میرا روزہ
ثوابِ نماز	نماز کا ثواب	خانہ خدا	خدا کا گھر
راہِ بہشت	جنت کا راستہ	خانہ من	میرا گھر

غم کا سال	سالِ غم	تمہارا گھر	خانہِ شما
وفات کا سال	سالِ وفات	صبح کا وقت	وقتِ صبح
ایوب کی پیدائش	پیدائشِ ایوب	شام کا وقت	وقتِ شام
اس کی پیدائش	پیدائشِ او	خوشی کا سال	سالِ مسرت
		خالد کی وفات	وفاتِ خالد



## سبق دوم

### سبق (۲)

### الفاظ اور معنی

میری کتاب	کتابِ من	خدا کی کتاب	کتابِ خدا
تمہاری کتاب	کتابِ شما	رسول کا کلام	کلامِ رسول
میرا کاغذ	کاغذِ من	تیری کتاب	کتابِ تو
تمہارا کاغذ	کاغذِ شما	ہماری کتاب	کتابِ ما



## سبق سوم

## سبق (۳)

## فقرے اور معنی

ہمارا باپ	پدرا	میرا بیٹا	پسر من
تمہاری ماں	مادر شا	تیری لڑکی	دختر تو
ان کی بہن	خولہر آئنا	میرا بھائی	برادر من
اس کا شوہر	شوہر آں	اس کی بیوی	زن او
تمہاری خالہ	خالہ شا	میری خالہ	خالہ من
تمہارے چچا	عم شا	میرے چچا	عم من
تمہارے خالو	خال شا	میرے خالو	خال من
تمہاری چچی	عمہ شا	میری چچی	عمہ من
تمہاری ماں	مادر شا	ان کی ماں	مادر آئنا
ماجد کا باپ	پدرا ماجد	راشد کا بیٹا	پسر راشد
میری لڑکی	دختر من	یوسف کا بھائی	برادر یوسف
میری بہن	خولہر من	تمہاری بہن	خولہر شا



## سبق چہارم

سبق (۴)

فقرے اور معنی

(ان فقروں میں اضافت کی ترکیبوں پر بھی غور کرو)

کوہِ طور	طور کا پہاڑ	نانِ گندم	گیہوں کی روٹی
آتشِ دوزخ	دوزخ کی آگ	خلہِ شام	تہارا قلم
اسپِ راشد	راشد کا گھوڑا	کبابِ آہو	ہرن کے کباب
سبِ من	میرا کتا	گوشتِ بز	بکری کا گوشت
خرِ عیسیٰ	عیسیٰ کا گدھا	بیضہِ مرغ	مرغی کا انڈہ
گرہِ توتہ	تیری بلی	شیرِ گاد	گائے کا دودھ
کارِ محمود	محمود کی چھری	گرہِ ما	ہماری بلی



## سبق پنجم

## سبق (۵)

## فقرے اور معنی

بکری کا بچہ	بزغالہ	پٹھے	اعصاب
بدن	توش	ہڈیاں	استخوان
ساخت، جسم کی بناوٹ	ٹیبہ	بھنویں	امرو
جسم	تن	کمر۔ پیٹھ	پشت
تندرست۔ قوی	چاق	سیاہ چشم	زراغ چشم
کمزور جسم والا	نخیف الجشہ	حیوانات کی ہڈیاں	فہسل
ہرن کی آنکھ	چشم آہو	سر کے بال	موئے سر
گدھے کے کان	گوشِ خر	گائے کی زبان	زبان گاؤ
کتے کے دانت	دندانِ سگ	میرا ہاتھ	بیلی من
تمہارا منہ (دہن)	دہانِ شا	بلی کے ناخن	ناخنِ گرہ
تمہارا لڑکا	پسرِ شا	میرا چہرہ	روئے من

دلِ شام	تمہارا دل	دلِ من	میرا دل
لبِ راشد	راشد کے ہونٹ	پائے من	میرے پاؤں



## سبق ششم

سبق (۳۱)

الفاظ اور معنی

در	میں	ب	پ
از	سے	با	ساتھ

فقرے اور معنی

در قلمدان	قلمدان میں
درخانہ	گھر میں
از مدرسہ	مدرسہ سے



حامد، محمود کے ساتھ گیا	حامد با محمود رفت
قلند ان میں کیا ہے؟	در قلند ان چیست؟
نوازش نے کیا کہا؟	نوازش چه گفت؟
انہیں مدرسہ گیا	انہیں مدرسہ رفت
شاگرد نے استاد سے کہا	شاگرد بیا استاد گفت
نوازش نے کاغذ پر لکھا	نوازش بر کاغذ نوشت
انہیں کہاں سے آیا؟	انہیں از کجا آمد؟
نوازش ملتان سے آیا	نوازش از ملتان آمد
نوازش نے اس دوکان سے کتاب خریدی	نوازش کتاب ازیں دوکان خرید کرد
یوسف اس مکان میں نہیں تھا	یوسف در آں مکان نہ بود
کوئی آدمی اس مکان میں نہیں ہے	هیچ کس در ایں خانہ نیست

# سبق ہفتم

## سبق (4)

### الفاظ اور فقرے

سیاہ سفید سرخ سبز زرد فراخ  
نک پت بلند

### فقرے اور الفاظ

عمامہ سفید است	عمامہ سفید ہے
نوازش نیک است	نوازش نیک ہے
ایں کلاہ زرد است	یہ ٹوپی زرد ہے
ایں میز سیاہ است	یہ میز سیاہ ہے
ایں قمیص سبز است	یہ قمیص ہری ہے
ایں کلاہ سرخ است	یہ ٹوپی سرخ ہے
ایں سقف سفید است	یہ چھت سفید ہے
ایں چاقو تیز است	یہ چاقو تیز ہے



مقراض تیز است

قینچی تیز ہے

کار و خوب است

چھری اچھی ہے

## سبق ہشتم

سبق (۸)

واحد اور جمع

مرد	ایک مرد	مرداں	بہت سے مرد
زن	ایک عورت	زناں	بہت سی عورتیں
پیر	ایک بیٹا	پیراں	بہت سے بیٹے
جامہ	ایک لباس	جامہا	بہت سے لباس
کار	ایک کام	کارہا	بہت سے کام
دست	ایک ہاتھ	دستاں	بہت سے ہاتھ
اسپ	ایک گھوڑا	اسپاں	بہت سے گھوڑے
دختر	ایک لڑکی	دختریں	بہت سی لڑکیاں
خواہر	ایک بہن	خواہراں	بہت سی بہنیں
سگ	ایک کتا	سگاں	بہت سے کتے



شع بک انجمنی 13 قاری اردو بول چال

بادشاہ	ایک بادشاہ	بادشاہاں	بہت سے بادشاہ
پرندہ	ایک پرندہ	پرندگاں	بہت سے پرندے
چیز	ایک چیز	چیزاں	بہت سی چیزیں
میز	ایک میز	میزاں	بہت سی میزیں
تصویر	ایک تصویر	تصویراں	بہت سی تصویریں
دوات	ایک دوات	دواتاں	بہت سی دواتیں
پیالہ	ایک پیالہ	پیالہاں	بہت سے پیالے
کتاب	ایک کتاب	کتاباں	بہت سی کتابیں
دیوار	ایک دیوار	دیواراں	بہت سی دیواریں

## سبق نہم

سبق (۹)

### چند فقرے اور معنی

طفل می رود	لڑکا جاتا ہے
طفلاں می روند	لڑکے جاتے ہیں
زن نشسته است	عورت بیٹھی ہے



زنان نشستہ اند	عورتیں بیٹھی ہیں
دختر نان می خورد	لڑکی روٹی کھاتی ہے
دختر اناں می خورد	لڑکیاں روٹی کھاتی ہیں
بادشاہ می رود	بادشاہ جاتا ہے
بادشاہاں می روند	بادشاہ جاتے ہیں
شاگردی گوید	شاگرد کہتا ہے
شاگرداں می گویند	شاگرد کہتے ہیں
چشم خوب است	آنکھ اچھی ہے
ہشمان سیاہ خوب اند	سیاہ آنکھیں اچھی ہیں
سپ عراقی خوب است	عراقی گھوڑا اچھا ہے
اسب ہائے عربی خوب اند	عربی گھوڑے اچھے ہیں
دست من خوب است	میرا ہاتھ اچھا ہے
دست ہائے شا خوب اند	تمہارے ہاتھ اچھے ہیں



## سبق دہم

سبق (۱۰)

## مضاف اور مضاف الیہ

مختلف اسموں سے مضاف و مضاف الیہ کی ترکیبیں

سال وقات	وقات کا سال	روز پیدائش	پیدائش کا دن
راہ بہشت	جنت کا راستہ	آب دریا	دریا کا پانی
کوہ طور	طور کا پہاڑ	کتاب خدا	خدا کی کتاب

ش ..... ت ..... م

ش - ت - م سے مرتب شدہ فقرے اور معنی

کتابش	اس کی کتاب	کتابم	میری کتاب
اپیش	اس کا گھوڑا	اچم	میرا گھوڑا
پجمت	تیری آنکھ	چشم	میری آنکھ
گر بیاش	اس کی بلی	گر بیام	میری بلی



خاتہ ام	میرا گھر	خاتہ ات	تیرا گھر
زولیش	اس کا چہرہ	زولیم	میرا چہرہ
پایم	میرا پاؤں		

## سبق یا زودہم

سبق (۱۱)

### صفت موصوف کی ترکیبیں

زن نیک	نیک عورت	آب پلید	گندہ پانی
کاربد	براکام	کلاہ کہنہ	پرانی ٹوپی
آب سرد	ٹھنڈا پانی	تان گرم	گرم روٹی
مرد جوان	جوان مرد	زن پیر	بوڑھی عورت
چاقوئے تیز	تیز چاقو	چشم سیاہ	سیاہ آنکھ
جامہ سفید	سفید لباس	رنگ سرخ	سرخ رنگ
زولے زرد	زرد چہرہ	زولے زیبا	خوبصورت چہرہ
کار دگند	گند مٹھری	اسپ فربہ	موٹا گھوڑا
زن جاں باز	جاں باز عورت	دل غمگین	غمگین دل

# سبق دوازدهم

سبق (۱۲)

## اسمائے اشارہ کی مشق

اس دریا کا پانی

آپ ایں دریا

اس دریا کا پانی میٹھا ہے

آپ ایں دریا شیریں است

اس لڑکی کی کتاب

کتاب ایں دختر

اس سبق کو یاد کر

ایں سبق را یاد کن

وہ قلم لا

آں قلم را بیاور

وہ کتاب لا

آں کتاب را بیاور

وہ کتاب اچھی ہے

آں کتاب خوب است

یہ مدرسہ اچھا ہے

ایں مدرسہ خوب است

وہ لڑکا شیریں ہے

آں طفل شیریں است

وہ شاگرد ذہین ہے

آں شاگرد ذہین است

یہ داستان غلط ہے

ایں داستان غلط است

اس سبق کو پھر پڑھ

ایں سبق را باز خواں



یہ حکایت دلکش ہے	ایں حکایت دلکش است
وہ شاگرد عقل مند ہے	آں شاگرد عاقل است
یہ جملہ غلط ہے	ایں جملہ غلط است
وہ کتاب کہاں ہے؟	آں کتاب کہاں است؟

## سبق سیزدہم

سبق (۱۳)

### خبری ترکیبیں

میرا لڑکا جوان ہے	پیرم جوان است
تمہارے بھائی عقل مند ہیں	برادرانِ شما عاقل اند
چاقو تیز ہے	چاقو تیز است
دل غمگین ہے	دل غمگین است
لباس پاک ہے	پیراہن پاک است
قرآن خدا کا کلام ہے	قرآن کلام خدا است
جگر مشہور شاعر ہے	جگر شاعر مشہور است

ساغر ادیب ہے	ساغر ادیب است
راشد وکیل ہے	راشد وکیل است
ہم خدا کے بندے ہیں	ماہندگانِ خدا نیم
میرا لڑکا تاجر ہے	پیرم تاجر است
میری بہن ادیب ہے	خواہر من ادیب است
تمہارے لڑکے خوش خط ہیں	پسرانِ شما خوش خط اند
آج دل خوش ہیں	امروز دلہا خوش اند
سفید لباس اچھا ہے	پیرا، بن سفید خوب است
اونچا پہاڑ اچھا ہے	کوہ بلند خوب است



## سبق چہار دہم

سبق (۱۴)

مصدر اور ان سے فقرے

گفتن.....کہنا	خواندان.....پڑھنا	دادن.....دینا
کردن.....کرنا	داشتن.....رکھنا	نوشتن.....لکھنا
آمدن.....آنا	رفتن.....جانا	شنیدن.....سننا
خوردن.....کھانا	نوشیدن.....پینا	گرفتن.....پکڑنا

## فقرے اور معنی

راشد گفت	راشد نے کہا
ماجد رفت	ماجد گیا
نوازش چہ گفت؟	نوازش نے کیا کہا؟
نوازش چہ کرد؟	نوازش نے کیا کیا؟
نماز خواندان خوب است	نماز پڑھنا اچھا ہے
شام سلام کر دید؟	تم نے سلام کیا؟

من سلام کردم  
تو سلام کردی؟

میں نے سلام کیا  
تو نے سلام کیا؟

## ماضی مطلق کے صیغے اور ان سے فقرے

گفت.....کہا	کرد.....کیا	خواند.....پڑھا
داشت.....رکھا	داد.....دیا	

## فقرے اور معنی

محمود کتاب خواند  
اوکار کرد  
او سلام کرد  
پسر من روزہ داشت  
برادر من کتاب خواند

محمود نے کتاب پڑھی  
اس نے کام کیا  
اس نے سلام کیا  
میرے لڑکے نے روزہ رکھا  
میرے بھائی نے کتاب پڑھی



# سبق پانزدہم

سبق (۱۵)

ماضی مطلق کے صیغے!

گفت - گفتند - گفتی - گفتید - گفتم - گفتم

صیغے اور معنی

گفت..... اس نے کہا	گفتند..... انہوں نے کہا	گفتی..... تو نے کہا
گفتید..... تم نے کہا	گفتم..... میں نے کہا	گفتم..... ہم نے کہا

فقرے اور معنی

راشد نے وضو کیا

راشد وضو کر دیا

عالیوں نے نماز پڑھی

علماء نماز کر دئے

تو نے کام کیا؟

تو کار کر دی؟

تم نے سلام کیا؟

تم سلام کر دے؟

میں نے کہا

میں گفتم

ہم نے کہا	ما گفتم
راشد نے کہا	راشد گفت
تو نے کتاب پڑھی؟	تو کتاب خواندی؟
میں نے کتاب پڑھی	من کتاب خواندم
ہم نے کتاب پڑھی	ما کتاب خواندیم
تم نے نماز پڑھی؟	شما نماز خواندید؟
ہم نے کام کیا	ما کار کردیم

## سبق شانزدہم

سبق (۱۶)

مشقی فقرے

وہ اس شہر میں پہنچا	اُودریں دیار رسیدہ
دوستوں کی مجلس پریشان ہو گئی	مجلس یاراں پریشان شد
دنیا کا قانون کبھی اس طرح اور کبھی اس طرح	آئین جہاں گا ہے چناں گا ہے چنیں
وہ پھر کاہل چلا گیا	اُوہ باز بولایت کاہل رفتہ
اس نے قاہرہ میں مستقل سکونت	اُودر قاہرہ اقامت واستقامت



محکم ساخت	اختیار کر لی
اُو جامع فضائل بود	وہ فضائل کا جامع تھا
اُو در صفات حمیدہ بے عدیل بود	وہ صفات حمیدہ میں بے عدیل تھا
من شمار بہ خدا سپردم	میں تمہیں خدا کے سپرد کرتا ہوں
نمی دانیم، مابعد ازیں مارا چہ پیش آید	ہم نہیں جانتے اس کے بعد ہمیں کیا پیش آئے
خداوند! تو می دانی کہ من بے گناہ ہستم	اے خدا! تو جانتا ہے کہ میں بے گناہ ہوں
اے خدا محفظ من باش	اے خدا میری حفاظت فرما
مجلس ایشان گلشن محبت بود	ان کی مجلس محبت کا باغ تھی
آتشی درد دل موجود است	دل میں ایک آگ موجود ہے
مردم این شہر اتفاق دارند	اس شہر کے تمام آدمی اتفاق رکھتے ہیں
راشد عارف کامل بود	راشد عارف کامل تھا
اُو از نوادیر روزگار بود	وہ نادر روزگار تھا
اُو در شجاعت یگانہ عصر بود	وہ بہادری میں یکتائے زمانہ تھا
اُو در حساب مہارتے کامل داشت	وہ حساب میں کامل مہارت رکھتا تھا
نور علم از جبین شامنا ظاہر است	علم کا نور تمہاری پیشانی سے ظاہر ہے
در نظرے اُو تاثیرے بود	اس کی نظر میں ایک تاثیر تھی
در گفتار او اثرے بود	اس کی تقریر میں ایک اثر تھا
من از قیاس حقیقت آدمی رامی شناسم	میں قیاس سے آدمی کی حقیقت کو پہچان لیتا ہوں
اُو در علم طب مرتبہ بلندی می دارد	وہ علم طب میں اونچا مرتبہ رکھتا ہے
اُو در مجلس راز خود فاش گفتہ	اس نے مجلس میں اپنا راز صاف بیان کر دیا



# سبق ہفدہم

## سبق (۱۷)

### ماضی قریب کے صیغے اور ان سے فقرے

خواندہ است خوانداند خواندہ ای خواندہ اید خواندہ ام خواندہ ایم

### فقرے اور معنی

برادر شما قرآن مجید خواندہ است تمہارے بھائی نے قرآن مجید پڑھا ہے

دختران شما چہ خواندہ اند؟ تمہاری لڑکیوں نے کیا پڑھا ہے؟

برادران شما دیوان غالب خواندہ اند تمہارے بھائیوں نے دیوان غالب پڑھا ہے

تو اس کتاب را خواندہ؟ تو نے اس کتاب کو پڑھا ہے؟

بلے! خواندہ ام جی ہاں۔ پڑھا ہے

شما نماز خواندہ اید؟ تم نے نماز پڑھی ہے؟

بلے! خواندہ ایم جی ہاں۔ ہم نے پڑھی ہے

برادر شما دیوان غالب باراشد دادہ است تمہارے بھائی نے دیوان غالب باراشد کو دیا ہے

پسران ما روزہ داشتہ اند ہمارے لڑکوں نے روزہ رکھا ہے



من قرآن مجید خواندہ ام      میں نے قرآن مجید پڑھا ہے  
 من در مسجد نشہ ام      میں مسجد میں بیٹھا ہوں  
 ما در خانقاہ نشہ ایم      ہم خانقاہ میں بیٹھے ہیں

## سبق ہتر دہم

سبق (۱۸)

ماضی بعید کے صیغے اور ان سے فقرے

دادہ بود      دادہ بودند      دادہ بودی      دادہ بودید  
 دادہ بودم      ادہ بودیم

## مشقی فقرے

راشد مارا کتاب دادہ بود      راشد نے ہمیں کتاب دی تھی  
 ما اور ادیوان غالب دادہ بودیم      ہم نے اسے دیوان غالب دیا  
 برادران شما کتاب شما بمن دادہ بودند      تمہارے بھائیوں نے تمہاری کتاب مجھے دی تھی  
 تو مرا چہ دادہ بودی؟      تو نے مجھے کیا دیا تھا؟



من ترا کتاب دادہ بودم      میں نے تجھے کتاب دی تھی  
 شاد یوان غالب بہراشد دادہ بودید      تم نے دیوان غالب را شد کو دیا تھا  
 ماروزہ ہائے رمضان داشتہ بودیم      ہم نے رمضان کے روزے رکھے تھے  
 ایں کتاب از کدام دکان گرفتہ بودید؟      تم نے یہ کتاب کس دکان سے لی؟  
 از دکان شع گرفتہ بودیم      ہم نے شع کی دکان سے لی تھی  
 من ایں کتاب پیش حامد گذاشتہ بودم      میں نے یہ کتاب حامد کے سامنے رکھی تھی  
 من ایں سخن بہ شما گفتہ بودم      میں نے یہ بات تم سے کہی تھی  
 تو چہ دیدہ بودی؟      تو نے کیا دیکھا تھا؟  
 من بستان دیدہ بودم      میں نے باغ دیکھا تھا

## سبق نواز دہم

سبق (۱۹)

ماضی استمراری کے صیغے اور ان سے فقرے

می گفتی

می گفتند

می گفت

می گفتیم

می گفتہ

می گفتید



## فقرے اور معنی

برادرِ من وعظمی گفت میرا بھائی وعظما کہتا ہے

تو چچی گفتی؟ تو کیا کہتا ہے؟

من سخن راست می گفتم میں سچ بات کہتا ہوں

با سخن راست می گفتم ہم سچ بات کہتے ہیں

شما چچی گفتید؟ تم کیا کہتے ہو؟

من شعری گفتم میں شعر کہتا ہوں

من سچ نمی گفتم میں کچھ نہیں کہتا

برادرانِ من سخن راست می گفتند میرے بھائی سچ بات کہتے ہیں

زنانِ بخاہ شامی آمدند عورتیں تمہارے گھر میں آتی ہیں

شعرا در محفل شامی نشستند شاعر تمہاری محفل میں بیٹھتے ہیں

تو ایں جاچی کردی؟ تو اس جگہ کیا کرتا ہے؟

# سبق بستم

سبق (۲۰)

ماضی شکلیہ کے صیغے اور ان کے فقرے

کرده باشی	کرده باشند	کرده باشد
کرده باشم	کرده باشم	کرده باشید

## فقرے اور معنی

راشد کار شما کرده باشد	راشد نے تمہارا کام کیا ہوگا
برادران شما کار شما کرده باشند	تمہارے بھائیوں نے تمہارا کام کیا ہوگا
توبہ مسجد نماز کرده باشی؟	تو نے مسجد میں نماز پڑھی ہوگی
شما این کتاب را در مدرسه دیدہ باشید	تم نے یہ کتاب مدرسہ میں دیکھی ہوگی



تم نے کیا دیکھا ہوگا؟	شما چہ دیدہ باشید؟
میں نے اس کتاب کو دیکھا ہوگا	من ایں کتاب را دیدہ باشم
اس نے میرا کام کیا ہوگا	او کار من کردہ باشد
انہوں نے کیا کام کیا ہوگا؟	آں ہا چہ کردہ باشند؟
میں اس جگہ گیا ہوں گا	من آں جا رفتہ باشم
ہم نے اس کتاب کو دیکھا ہوگا	ما ایں کتاب را دیدہ باشیم
ہم مسجد میں گئے ہوں گے	ما در مسجد رفتہ باشیم
وہ در رسہ میں گئے ہوں گے	آنہا در در رسہ رفتہ باشند
اس نے تمہارا کام کیا ہوگا	او کار شما کردہ باشد

## سبق بست و یکم

سبق (۲۱)

فعل مستقبل کے صیغے اور ان سے فقرے

خواہی رفت

خواہند رفت

خواہد رفت

خواہیم رفت

خواہم رفت

خواہید رفت



## فقرے اور معنی

راشد بہ مدرسہ خواہد رفت	راشد مدرسہ جانا چاہتا ہے
اہل محلہ کجا خواہند رفت؟	اہل محلہ کہاں جانا چاہتے ہیں؟
تو کجا خواہی رفت؟	تو کہاں جانا چاہتا ہے؟
شما کجا خواہید رفت؟	تم کہاں جانا چاہتے ہو؟
من در مسجد خواہم رفت	میں مسجد میں جانا چاہتا ہوں
مدرسہ خواہیم رفت	ہم مدرسہ میں جانا چاہتے ہیں
من بہ بستان خواہم رفت	میں باغ میں جانا چاہتا ہوں
ماہیرون مسجد خواہیم رفت	ہم مسجد سے باہر جانا چاہتے ہیں
ایں مردم کجا خواہند رفت؟	یہ لوگ کہاں جانا چاہتے ہیں؟
بہ بستان خواہند رفت	باغ میں جانا چاہتے ہیں
آں جاچہ خواہند کرد؟	وہاں کیا کرنا چاہتے ہیں؟
برادران خود را خواہند دید	اپنے بھائیوں کو دیکھنا چاہتے ہیں
شنیدہ ام امروز را شد مدرسہ خواہند رفت	سنا ہے آج راشد مدرسہ نہیں جانا چاہتا ہے



## سبق بست و دوم

سبق (۲۲)

مختلف مصدروں سے مضارع اور ان سے فقرے

گمید	خواند	دہد	کند
دارد	آید	خواہد	آموزد
رسد	بود	باشد	یابد
رود	شود	باید	آرد
گیرد	نویسد	بید	داند

فقرے اور معنی

تمہارا بھائی کیا کرتا ہے؟

برادر شما چه کند؟

وہ باہر جاتا ہے

اوپر وہ رود

راشد خط لکھتا ہے

راشد خط نویسد

ماجد رو پیہ لیتا ہے

ماجد رو پیہ بگیرد

یہ فقرہ کیا معنی رکھتا ہے؟

ایں فقرہ چہ معنی دارد؟

محمود اپنا سبق یاد کرتا ہے

محمود سبق خود آموزد

ہر شخص کو چاہیے کہ نماز پڑھے

ہر کس را باید کہ نماز کند

راشد کیا کرتا ہے؟

راشد چہ کند؟

گیہوں کا آٹا لاتا ہے

آرد گندم بیارد

کتاب لاتا ہے

کتاب بیارد

## سبق بست و سوم

سبق (۲۳)

فعل حال کے صیغے اور ان سے فقرے

می کئی

می کنند

می کند

می کلیم

می کنم

می کفید



## مشقی فقرے

راشد کاری کند	راشد کام کرتا ہے
برادرانِ شما کاری کنند؟	تمہارے بھائی کام کرتے ہیں؟
تو چہی کنی؟	تو کیا کرتا ہے؟
شما چہی کدید؟	تم کیا کرتے ہو؟
من کاری کنم	میں کام کرتا ہوں
ما کاری کنیم	ہم کام کرتے ہیں
من مشق می کنم	میں مشق کرتا ہوں
ما مشق می کنیم	ہم مشق کرتے ہیں
اُو بند رسہ نمی رود	وہ در رسہ نہیں جاتا
اُو کاری کند	وہ کام نہیں کرتا
برادرانِ شما مسجد می روند	تمہارے بھائی مسجد جاتے ہیں
تو بشہ می روی؟	کیا تو شہر جاتا ہے؟
من بہ بستان می روم	میں باغ میں جاتا ہوں

# سبق بست و چہارم

سبق (۲۴)

مشقی فقرے

وہ باغ نہیں جاتا	اُد بہستان نمی رود
وہ سب مدرسہ جاتے ہیں	آنها بدرستی روند
کیا تو باغ جاتا ہے؟	تو بہستان می روی؟
میں مدرسہ جاتا ہوں	من بیدرستی روم
تم کہاں جاتے ہو؟	شما کجای روید؟
میں شہر جاتا ہوں	من بہ شہری روم
میں باغ جاتا ہوں	من بہستان می روم
ہم مدرسہ جاتے ہیں	ما بیدرستی رویم
وہ روٹی نہیں کھاتا	اونان نمی خورد
ہم روٹی کھاتے ہیں	مانان می خوریم
تو کیا لکھتا ہے؟	تو چہی نویسی؟
میں خط لکھتا ہوں	من خط می نویسم



میں یہ کتاب لیتا ہوں

نوازش کہاں گیا؟

نوازش کلام اللہ پڑھتا ہے

میں جامع مسجد جاتا ہوں

من اس کتاب می گیرم

نوازش کجارت؟

نوازش کلام اللہ می خواند

من بہ مسجد جامع می روم

## سبق بست و پنجم

سبق (۲۵)

مختلف مصدروں کے امر حاضر اور ان سے فقرے

گو بخواں بدہ بکن بیا برو بشنو بنویس

بشو بنیں بنشیں بیار بگیر بداں

مشقی فقرے

کتاب لا

ٹھنڈا پانی لا

میرے سامنے آ

اپنے ہاتھ دھو

کتاب بیار

آپ سرد بیار

پیش من بیا

دست خود بشو

پند بزرگاں بشنو	بزرگوں کی نصیحت سن
سبق خود بخواں	اپنا سبق پڑھ
کتاب خود بگیر	اپنی کتاب لے
بیدار سر برد	مدرسہ جا
بہ مسجد جامع برد	جامع مسجد جا
وضو کن	وضو کر
خدا را یاد کن	خدا کو یاد کر
با آرام بنشین	آرام سے بیٹھ
کتاب را بین	کتاب کو دیکھ

## سبق بست و ششم

سبق (۲۶)

مختلف مصدروں کے نہیں حاضر اور ان سے فقرے

نخواں	مرد	گمو	مکن
مرد	مدار	مباش	



## مشقی فقرے

کتاب کو غلط نہ پڑھ	کتاب را غلط نحواں
غلط بات نہ کہو	سخن غلط مگو
خدا سے غافل نہ رہ	از خدا غافل مباش
بدکاروں کی مجلس میں نہ جا	بہ مجلس بدکاراں مرو
اپنی کتاب کو خراب نہ کر	کتاب خود را خراب مکن
نماز سے غفلت نہ کرو	از نماز غفلت مکید
اس کتاب کو ہاتھ سے نہ دے	ایں کتاب را از دست مدہ
آج باغ نہ جا	امروز بہ بہستان مرو
اس مجلس میں شرم نہ کر	در ایں مجلس شرم مکن
شعر کو غلط نہ پڑھ	شعر را غلط نحواں
حق کے اظہار میں شرم نہ کر	در اظہار حق شرم مکن
نماز پڑھنے سے غافل نہ رہ	از نماز خواندن غافل مباش
آخرت سے غافل نہ ہو	از آخرت غافل مشو
کسی کے درپے آزار نہ ہو	مباش درپے آزار



## سبق بست و ہفتم

سبق (۲۷)

مشقی فقرے

یہ کیا ہے؟	ایں چیست؟
یہ میز ہے	ایں میز است
وہ کیا ہے؟	آں چیست؟
وہ قمیص ہے	آں قمیص است
راشد نے کیا کہا؟	راشد چه گفت؟
ارشد نے کیا کیا؟	ارشد چه کرد؟
حامد کیا لے گیا؟	حامد چه برد؟
راشد نے کیا خریدا؟	راشد چه خرید؟
حامد محمود کے ساتھ گیا	حامد با محمود رفت
میز پر کیا ہے؟	بر میز چیست؟
راشد نے امجد سے کیا کہا؟	راشد به امجد چه گفت؟
قاسم اس مکان میں نہیں تھا	قاسم در آں مکان نبود
محمود نے راشد کو کیا دیا؟	محمود به راشد چه داد؟
اس عورت نے کیا کھایا؟	ایں زن چه خورد؟



راشد کیوں نہیں آیا؟

راشد چہ انیامد؟

محمود کہاں سے آیا؟

محمود از کجا آمد؟

راشد لکھنؤ سے آیا

راشد از لکھنؤ آمد

## سبق بست و ہشتم

سبق (۲۸)

مشقی فقرے

کیا ہوا؟

چہ شد؟

راشد نے کیا دیکھا؟

راشد چہ دید؟

امجد نے کیا پڑھا؟

امجد چہ خواند؟

یہ بچہ ذہین ہے

ایں طفل ذہین است

راشد صبح یہاں تھا

راشد صبح ایں جا بود

تمہارے بھائی وہاں نہیں گئے

برادران شما آن جا نہ رفتند

تمہارے لڑکے یہاں نہیں آئے

پسران شما ایں جا نیامدند

تمہارے بھائی کہاں سے آئے؟

برادران شما از کجا آمدند؟

لاہور سے آئے ہیں

از آمدید لاہور

میرے بھائی باغ گئے ہیں

برادران من بہ باغ رفتند

راشد اور ماجد کہاں ہیں؟

راشد و ماجد کہاں ہستند؟



از باغ آمدند و آب نوشیدند      باغ سے آئے ہیں اور پانی پی رہے ہیں  
مسعود بہ شاپہ گفت؟      مسعود نے تم سے کیا کہا؟  
ارشاد بہ شاپہ داد؟      ارشد نے تمہیں کیا دیا؟  
او بہ من کیچ نہ داد      اس نے مجھے کچھ نہیں دیا

## سبق بست و نیم

سبق (۲۹)

مشقی فقرے

ایں کتاب لائق مطالعہ است      یہ کتاب مطالعہ کے لائق ہے  
ایں دو البیاء محرب است      یہ دو بہت محرب ہے  
من پسران و دختران بہ تعداد      میں لڑکے اور لڑکیاں برابر کی  
مساوی دارم      تعداد میں رکھتا ہوں  
من ایں کلام زبانی بعضے مردم شنیدہ ام      میں نے یہ کلام بعض لوگوں کی زبان سے سنا ہے  
من کتاب ارسال کردہ ام شاید رسیدہ باشد      میں نے کتاب بھیجی ہے، شاید پہنچی ہوگی  
در محفل ما ہیچ مکروہ ہے واقع نشد      ہماری محفل میں کوئی بری بات واقع نہیں ہوئی  
امروز بوقت سہ پہر مجلس انعقاد یافت      آج سہ پہر کو ایک مجلس منعقد ہوئی  
قسم خوردم کہ من بے گناہ ہستم      میں قسم کھاتا ہوں کہ میں بے گناہ ہوں  
در علم شاپہ گناہ من است؟      تمہارے علم میں میرا کیا گناہ ہے؟



نشان پر ہیز گاری در سیمائے اُونمایاں بود پر ہیز گاری کا نشان اس کی پیشانی سے ظاہر تھا  
کلام راشد اعتبارے ندارد  
راشد کا کلام اعتبار نہیں رکھتا  
وقتے کہ ملاقات خواہد شد  
جس وقت کہ ملاقات ہوگی  
مراسلات مع کاثرہ از شمار سید  
تمہارے بہت سے مراسلے موصول ہوئے  
آنچه شما کردید خوب کردید  
جو کچھ تم نے کیا اچھا کیا  
ہر چه باشد برائے خدا باشد  
جو کچھ ہو خدا کے لئے ہو  
ہر چه بخاطر شماي رسد مناسب است  
جو کچھ تمہارے دل میں آئے بہتر ہے  
آں کید کہ در آں مرضی خدا باشد  
وہ کرو کہ جس میں خدا کی مرضی ہو

## سبق سیم

سبق (۳۰)

### مشقی فقرے

ارشاد شما سرمایہ سعادت است  
آپ کا ارشاد سرمایہ سعادت ہے  
در مکتوب شما داستان غم مرقوم بود  
آپ کے خط میں داستان غم لکھی ہوئی تھی  
اے عم محترم! معلوم باد  
اے محترم چچا آپ کو معلوم ہو  
برادران راشد مراد تراز سگ می شمارند  
راشد کے بھائی مجھے کتے سے بدتر سمجھتے ہیں  
ایں کلام خالی از فصاحت نیست  
یہ کلام فصاحت سے خالی نہیں  
برادران من هیچ چیزے نمی خواهند  
میرے بھائی کچھ نہیں جانتے



خطِ راشد از مکہ رسید      راشد کا خط مکہ سے آیا ہے  
بسیار باادب است      بہت ہی باادب ہے  
من بغایت مشتاق دید ہستم      میں بہت ہی مشتاق دید ہوں  
من مشتاقِ جمالِ آں صاحبِ کمال ہستم      میں اس صاحبِ کمال کے جمال کا مشتاق ہوں  
محبتِ خالص سرمایہٴ سعادت است      خالص محبت سرمایہٴ سعادت ہے  
الحمد للہ از نماز فجر فارغ شدیم      الحمد للہ ہم نماز فجر سے فارغ ہوئے  
راشد چہ حرفِ عافلانہی زند      راشد کیا عافلانہی کی بات کہتا ہے  
حالِ من بخداے تعالیٰ روشن است      میرا حال خدا پر روشن ہے  
حالِ من خدای دانہ      میرا حال خدا جانتا ہے

## سبق سی و یکم

سبق (۳۱)

### مشقی فقرے

شکر خدا کا امروز از جملہ اقراضِ خلاصی میسر شد      خدا کا شکر ہے کہ آج قرض سے نجات مل گئی  
برادرِ من بغایت نیک است      میرا بھائی بہت ہی نیک ہے  
ایں قلت یہ از کثرت است      یہ قلت، کثرت سے بہتر ہے  
اگر ایں کار شمار خوش نمی آید ترک کنید      اگر یہ کام تمہیں نا پسند ہے ترک کر دو  
آں کنید کہ خوشی شما باشد      وہ کر دو کہ جس میں تمہاری خوشی ہے



آفتاب یک قد نیزہ برآمدہ کہ خط رسید آفتاب ایک نیزہ بلند ہو رہا تھا کہ خط پہنچ گیا

نیم روز شدہ بود کہ خط رسید نصف دن ہوا تھا کہ خط پہنچا

خدا ایں کار مرا بجا آساں کرد خدا نے اس کام کو ہمارے لئے آسان کر دیا

اکابر گفتہ اند کہ ادب بہتر است بزرگوں نے کہا ہے کہ ادب بہتر ہے

شنیدہ ام کہ راشد دختر خود را بہ پسر حامد میں نے سنا ہے کہ راشد نے اپنی لڑکی کا

خطبہ کرد نکاح حامد سے کر دیا

راشد بہ حامد طرح محبت انداختہ راشد نے حامد کے ساتھ دوستی کی طرح ڈال دی

خدا مرد بلند ہمت را دوست می دارد خدا بلند ہمت آدمی کو دوست رکھتا ہے

داعمال پاکیزہ را بہ نظر قبول شرف می سازد اور پاکیزہ اعمال کو نظر قبول سے شرف فرماتا ہے

شرم می دارم از طوقان معصیت طوقان معصیت سے شرمسار ہوں

راشد بہ ایں سخن تسلی یافتہ راشد نے اس بات سے تسلی پائی

سخن راشد بے سود بود راشد کی بات بے فائدہ تھی

ہنر افضل بہترین سخن گفتن است افضل کا ہنر بہترین بات کہنا ہے

غم ملت لازم است غم کا غم لازم ہے

من حکایت غم یاد درام میں غم کی حکایت یاد رکھتا ہوں



# سبق سی وسوم

سبق (۳۳)

اعداد اور ان سے فقرے

یک دو سہ چار پنج شش  
ہفت ہشت نو

## فقرے اور معنی

من نماز پنج وقت ادا می کنم	میں پانچ وقت کی نماز ادا کرتا ہوں
در نماز پنج وقت خیر و برکت است	پانچ وقت کی نماز میں خیر و برکت ہے
بوقت صبح دو رکعت فرض است	صبح کے وقت دو رکعت فرض ہے
بوقت ظہر چار رکعت فرض است	ظہر کے وقت چار رکعت فرض ہے
وقت عصر چار رکعت	عصر کے وقت چار رکعت
وقت مغرب سہ رکعت	مغرب کے وقت تین رکعت
وقت عشاء چار رکعت	عشاء کے وقت چار رکعت



شما چند تاپیر دارید؟ تمہارے کتنے لڑکے ہیں؟

سہ پیرم دارم - تین لڑکے ہیں

یک، ہفت سالہ است ایک سات سال کا ہے

یک ہشت سالہ است ایک آٹھ سال کا ہے

یک نہ سالہ است ایک نو سال کا ہے

من شش کتاب دارم میرے پاس چھ کتابیں ہیں

من، ہفت کتاب دارم میرے پاس سات کتابیں ہیں

من ہشت کتاب دارم میرے پاس آٹھ کتابیں ہیں

من نہ مکان دارم میرے پاس نو مکان ہیں

## سبق سی و چہارم

سبق (۳۳)

دہائی کے اعداد اور ان سے فقرے

دہ بست سی چہل پنجاہ شہت

ہفتاد ہشتاد نود صد



## فقرے اور معنی

نوازش تو کتنے دن کی رخصت چاہتا ہے؟	نوازش چہ روز رخصت می خواہی؟
میں دس دن کی رخصت چاہتا ہوں	رخصت دہ روز می خواہم
میرا بھائی بیس سال کا ہے	برادر من بست سالہ است
میرا چچا چالیس سال کا ہے	نعم من چهل سالہ است
میرا باپ اسی سال کا ہے	پدر من ہشتاد سالہ است
نوازش کا باپ نوے سال کا ہے	پدر نوازش نود سالہ است
خالہ کا دادا سو برس کا ہے	جد خالہ صد سالہ است
سانھ منٹ کا ایک گھنٹہ ہوتا ہے	شصت دقیقہ یک ساعت است
ماجد کا چچا ستر سال کا ہے	نعم ماجد ہفتاد سالہ است
پیغمبر کی روح مقدس پر سو رحمتیں	صدر رحمت بر روح پیغمبر
نوازش! دس سے بیس تک شمار کر	نوازش! از دہ تا بست شمار

(بارہ)	دوازدہ	(گیارہ)	یازدہ
(چودہ)	چہارزدہ	(تیرہ)	سیزدہ
(سولہ)	شانزدہ	(پندرہ)	پانزدہ
(اٹھارہ)	ہترزدہ	(سترہ)	ہفتزدہ
(بیس)	بست	(انیس)	نوزدہ



## سبق سی و پنجم

سبق (۳۵)

ہفتہ کے سات دن

سہ شنبہ	دوشنبہ	یکشنبہ	شنبہ
آدینہ (جمعہ)	پنج شنبہ		چار شنبہ

## مشقی فقرے

روز شنبہ مبارک است	ہفتہ کا دن مبارک ہے
بروز یکشنبہ عزم سفر دارم	اتوار کے دن سفر کا ارادہ رکھتا ہوں
روز دوشنبہ حضرت سرور عالم پیدا شدند	پیر کو حضور سرور عالم پیدا ہوئے
شب سہ شنبہ حضرت فاطمہ فوت شدند	منگل کی شب کو حضرت فاطمہ کی وفات ہوئی
بروز چہار شنبہ تعطیل است	بدھ کے روز چھٹی ہے
روز پنجشنبہ مبارک است	جمعرات کا دن مبارک ہے
روز آدینہ مقدس است	جمعہ کا دن مقدس ہے



بہ ہمیں روز نماز جمعہ می کنند  
 اسی روز نماز جمعہ پڑھتے ہیں  
 بروز شنبہ قرآن می خوانم  
 ہفتہ کے دن میں قرآن پڑھتا ہوں  
 بروز جمعہ در مدرسہ تعطیل می شود  
 جمعہ کے دن مدرسہ میں چھٹی ہوتی ہے  
 من بروز چہار شنبہ در باغ می روم  
 میں بدھ کے روز باغ میں جاتا ہوں  
 من بروز جمعہ خطبہ می خوانم  
 میں جمعہ کے روز خطبہ پڑھتا ہوں

## سبق سی و ششم

سبق (۳۶)

قمری مہینے

محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الآخر
جمادی الاول	جمادی الآخر	رجب	شعبان
رمضان	شوال	ذوالعقدہ	ذوالحجہ

## مشقی فقرے

دہم محرم روز عاشورا است  
 دسویں محرم روز عاشورا ہے  
 بہ ہمیں روز امام حسین در کربلا شہید شدند  
 اسی روز حضرت امام حسین کربلا میں شہید ہوئے



ماہ صفر مبارک است      صفر کا مہینہ مبارک ہے

دوازدہم ربیع الاول روز میا ادا است      بارہویں ربیع الاول روز میا ادا ہے

ہفتدہم ربیع الآخر روز ولادت سترہ ربیع الآخر حضرت عبدالقادر کا روز

عبدالقادر است      ولادت ہے

در ماہ رجب زکوٰۃ می دہند      ماہ رجب میں زکوٰۃ دیتے ہیں

ششم رجب روز وفات حضرت خواجہ چشتی رجب حضرت خواجہ معین الدین

معین الدین است      کا روز وفات ہے

پانزدہم شعبان شب برات است      پندرہ شعبان کو شب برات ہے

ماہ رمضان مقدس است      رمضان کا مہینہ مقدس ہے

یکم شوال عید الفطر است      یکم شوال روز عید الفطر ہے

دہم ذوالحجہ عید الاضحیٰ است      دسویں ذوالحجہ کو عید الاضحیٰ ہے

بتاریخ نہم ذوالحجہ حج می گزارند      نویں ذوالحجہ کو حج ادا کرتے ہیں

ماہ ربیع الاول مبارک است      ماہ ربیع الاول مبارک ہے



# سبق سی و ہفتم

سبق (۳۷)

مشقی فقرے

نوازش نے قینچی خریدی	نوازش مقراض خرید
محمود نے اسلام آباد نہیں دیکھا	محمود اسلام آباد نہ دید
راشد کتاب نہیں لے گیا	راشد کتاب نہ برد
ماجد نہیں آیا	ماجد نیامدہ
محمود نے کیا خریدا؟	محمود چہ خریدا؟
راشد محمود کے ساتھ گیا	راشد با محمود رفت
یہ کتاب جمال کی ہے	ایں کتاب از جمال است
ماجد نے راشد سے کیا کہا؟	ماجد بہ راشد چہ گفت؟
کتاب الماری میں سے برآمد ہوئی	کتاب از الماری برآمد
نوازش نے کتاب یہاں سے خریدی	نوازش کتاب ازیں جا خرید
ماجد اس مکان میں نہیں تھا	ماجد در آں مکان نہ بود
اس مکان میں کوئی آدمی نہیں ہے	ہیچ کس دریں خانہ نیست
جمال فرش پر بیٹھا	جمال بر فرش نشست



نوازش نے مظفر کو کتاب نہیں دی

نوازش کتاب یہ مظفر نہ داد

وہ درویش کہاں گیا؟

آں درویش کجارت؟

اس عورت نے کیا کھایا؟

ایں زن چہ خورد؟

## سبق سی و ہشتم

سبق (۳۸)

مشقی فقرے

لوگوں نے کہا آج عید ہے

مردماں گفتند امروز عید است

میرے بھائی وہاں نہیں گئے

برادران من آن جا نہ رھند

دانا لوگوں نے فرمایا، علم نعمت ہے

دانایاں فرمودند علم نعمت است

تمہارے لڑکے یہاں نہیں آئے

پسران شما این جا نیا آمدند

عورتیں باغ میں بیٹھی ہیں

زنان درستان نشستند

تمہارے لڑکے کہاں سے آئے ہیں؟

پسران شما از کجا آمدند؟

پنڈی سے آئے ہیں

از پنڈی آمدند

تمہارے بھائی باغ گئے ہیں

برادران شما بہ باغ رھند

ان لڑکوں نے چاقو احمد سے لیا ہے

ایں طفلان چاقو از احمد گرھند



آں کساں از مکہ آمدند      وہ لوگ مکہ سے آئے ہیں  
 مردماں گفتند ایں کتاب خوب است      لوگ کہتے ہیں یہ کتاب اچھی ہے  
 بزرگاں فرمودند ایں کار بہتر است      بزرگوں نے کہا یہ کام اچھا ہے  
 برادر من بہ مکہ نہ رفتند      میرے بھائی مکہ نہیں گئے  
 برادران شامہ لاہور نہ رفتند      تمہارے بھائی لاہور نہیں گئے  
 پسران من از حیدرآباد آمدند      میرے لڑکے حیدرآباد سے آئے ہیں  
 شاگرداں از استاد چہ شنیدند؟      شاگرد استاد سے کیا سنتے ہیں؟  
 راشد و ماجد غمی نبودند      راشد اور ماجد کندھن نہیں تھے

## سبق سی و نہم

سبق (۳۹)

### مشقی فقرے

برادران شامہ کجاستند؟      تمہارے بھائی کہاں ہیں؟  
 در بستان ہستند      باغ میں ہیں  
 آں جا ہستند      وہاں نہیں ہیں  
 ایں چہ کسانند؟      یہ کون لوگ ہیں؟



ایں علمائے مہراند	یہ علمائے مہر ہیں
چہ کار بود، کہ برادران شما آں جارفتند؟	کیا کام تھا کہ تمہارے بھائی وہاں گئے؟
سالہا شد، کہ آنہا نیامدند	کئی سال ہو گئے کہ وہ نہیں آئے
پسران شما کجا هستند؟	تمہارے لڑکے کہاں ہیں؟
در مسافر خانہ هستند	مسافر خانہ میں ہیں
در مدرسہ هستند	مدرسہ میں ہیں
چاقو کجا است؟	چاقو کہاں ہے؟
در قلمدان نیست	قلمدان میں نہیں ہے
پسران من آب نوشیدن	میرے لڑکے پانی پی رہے ہیں
باغبان کجا است؟	مالی کہاں ہے؟
در بہستان نیست	باغ میں نہیں ہے

## سبق چہلم

سبق (۴۰)

مشقی فقرے

شما چہ گفتید؟	آپ نے کیا کہا؟
چیچہ گفتم	میں نے کچھ نہیں کہا



آپ کہاں سے آئے؟	از کجا آمدید؟
میں بازار سے آیا ہوں	از بازار آمدم
تم نے بزرگوں کو دیکھا؟	شما بزرگاں را دیدید؟
میں نے نہیں دیکھا	من ندیدم
آپ نے کیا پڑھا؟	شما چه خواندید؟
ہم نے کچھ نہیں پڑھا	هیچ نه خواندیم
آپ نے بزرگوں کو نہیں دیکھا؟	شما بزرگاں را ندیدید؟
میں نے بزرگوں کو دیکھا	من بزرگاں را دیدم
آپ نے بادشاہی مسجد نہیں دیکھی؟	شما "بادشاهی مسجد" را ندیدید؟
میں نے نہیں دیکھی	من ندیدم
ہم نے وزیراعظم کو نہیں دیکھا	ما وزیراعظم را ندیدیم
میں نے جامع مسجد کو دیکھا	من جامع مسجد را دیدم
ہم نے کعبہ کو نہیں دیکھا	ما کعبه را ندیدیم
تو صبح سے شام تک کہاں تھا	از صبح تا شام کجا بودی؟
میں باغ میں تھا	من در بستاں بودم
میں نے یہ کتاب ماجد سے خریدی	من این کتاب از ماجد خریدم



## سبق چہل وکیم

سبق (۳۱)

چند مشقی فقرے

جاں از تن بر آمد	جان تن سے نکلی
روح در بدن است	روح جسم میں ہے
برادران شامتا صبح با من بودند	تمہارے بھائی صبح تک میرے ساتھ تھے
شام بہ دفتر بروقت رسیدید	تم صبح وقت پر دفتر پہنچے
ما از صبح تا شام در دفتر بودیم	ہم صبح سے شام تک دفتر میں تھے
شمارا با من چه کار است؟	تمہیں مجھ سے کیا کام ہے؟
مر استاد فرمودہ کتاب کرا دادی؟	مجھ سے استاد نے فرمایا کہ تو نے کتاب کسے دی؟
من گفتم، بہراشد دادم	میں نے کہا، براشد کو دی ہے
شام بہ دفتر چر انیامدید؟	تم دفتر کیوں نہیں آئے؟
من از صبح تا شب در خانہ بودم	میں صبح سے رات تک گھر میں تھا
شما ورا کتاب دادید؟	تم نے اسے کتاب دی؟



ہاں۔ میں نے اسے کتاب دی

میں مکان میں تھا

راشد انتظار میں تھا

وہ انتظار میں تھا

بلے، اور کتاب دادم

من در خانہ بودم

راشد در انتظار بود

ایشان در انتظار بود

سب دوست انتظار کر رہے تھے

ان عورتوں نے تمہیں کیا دیا؟

کچھ نہیں دیا

ہمہ احباب چشم براہ بودند

آں زناں بہ شما چه دادند؟

بیچ نہ دادند

## سبق چہل و دوم

سبق (۴۲)

### چند مشقی فقرے

ہمیں اس سے کیا کہ گائے آئی اور گدھا گیا

یہ کتاب تو نے کس سے خریدی؟

میں نے راشد سے خریدی

کتاب میز پر رکھ

مارا ازیں چہ کہ گاؤ آمد و خر رفت

ایں کتاب از کہ خریدی؟

از راشد خریدم

کتاب بر میز نہاد



ہم باغ سے اتار لائے	ما از باغ اتار آوردم
ہم نے اتار اس جگہ کھائے	ما تار این جا خوردیم
میں انتظار کر رہا تھا	من چشم براہ بودم
میں نے شربت روح افزا پیا	من شربت روح افزا نوشیدم
تم ملتان سے کیا لائے؟	شما از ملتان چہ آورید؟
سیب لایا ہوں	سیب آوردم
یہ سرخ انگور ہے	ایں انگور سرخ است
نوازش بکھر گیا	نوازش بہ خانہ رفت
کھانا کھایا، اور چائے پی	طعام خورد و چائے نوشید
میں اور نوازش باغ گئے	من و نوازش بہ باغ رفتیم
اور ہم نے وہاں سیب کھائے	و آں جا سیب خوردیم
یہ کیا ہوا؟	ایں چہ شد؟
نوازش نے سیب زمین پر کیوں ڈال دیا؟	نوازش سیب را بر زمین چرا افتاد؟



## سبق چہل وسوم

سبق (۳۳)

## چند مشقی فقرے

ترا بہ عقل چہ کار؟	تجھے عقل سے کیا کام؟
شب آن جا چہ کر دید؟	تم نے وہاں کیا کیا؟
چیزے خوردم و بہ دفتر آدم	کچھ کھایا اور دفتر آ گیا
ایں کتاب از کیست؟	یہ کتاب کس کی ہے؟
مرا چہ خبر از کیست؟	مجھے کیا خبر، کس کی ہے؟
یکے رفت و دیگرے آمد	ایک گیا اور دوسرا آ گیا
از نوازش خبرے شنیدم	میں نے نوازش سے ایک خبر سنی ہے
مرا ایک کتاب بس است	مجھے ایک کتاب کافی ہے
من نوازش را دیدم و گریستم	میں نے نوازش کو دیکھا اور رویا
نوازش دریں محفل حرفے نہ گفت	نوازش نے اس محفل میں ایک حرف نہیں کہا
ہر کہ کار کرد بدولت رسید	جس نے کام کیا وہ دولت تک پہنچا



مردے کہ از شما کتاب خرید بہ کشمیر رفت جس آدمی نے تم سے کتاب خریدی تھی وہ کشمیر گیا  
 بزرگاں کہ صبح ایں جا بودند بہ سکھر رفتند جو بزرگ صبح یہاں تھے سکھر گئے  
 بہ ہر جا کہ رستم دوستاں را دیدم میں جس جگہ گیا دوستوں کو دیکھا  
 آں کیست کہ بے استگاہ رفت؟ وہ کون ہے جو اسٹیشن گیا

## سبق چہل و چہارم

سبق (۴۴)

مشقی فقرے

ارشاد نے چاقو تیز کیا	ارشاد چاقو تیز کرد
نوازش محنت کرتا ہے	نوازش محنت می کند
ماجد روٹی کھاتا ہے	ماجد نان می خورد
نوازش نے مجھ سے ایک بات کہی	نوازش سخنے بہ من گفت
منظر گھر گیا	منظر بہ خانہ رفت
ایک آتا ہے اور دوسرا جاتا ہے	یکے کی آید و دیگرے کی رود
وہ کیا کرنا چاہتا ہے؟	او چه خواهد کرد



تمہارے بھائی کیا کرنا چاہتے ہیں	برادران شما چه خواهند کرد
میں کام کرنا چاہتا ہوں	من کار خواہم کرد
ہم محنت کرنا چاہتے ہیں	ما محنت خواہم کرد
میں اس جگہ جانا چاہتا ہوں	من آں جا خواہم رفت
راشد کیا کرتا ہے؟	راشد چی کی کند؟
کتاب پڑھتا ہے	کتاب می خواند
نوازش اور ماجد کیا کر رہے ہیں؟	نوازش و ماجد چی کی کنند؟
کھانا کھا رہے ہیں	طعام می خورند
تم کیا کرتے ہو؟	شما چی کیید؟
کھانا کھا رہا ہوں	طعام می خورم
سیب کھا رہا ہوں	سیب می خورم



## سبق چہل و پنجم

سبق (۳۵)

مشقی فقرے

شما چہ گم کردہ اید؟	تمہاری کیا چیز کھو گئی ہے؟ (تم نے کیا گم کر دیا)
کتاب گم کردہ ام	کتاب کھو گئی (میں نے کتاب گم کر دی)
من در جہاز نشستم	میں جہاز میں بیٹھا ہوں
او در جہاز نشسته است	وہ جہاز میں بیٹھا ہے
نوازش انگور از چمن آورده است	نوازش انگور چمن سے لایا ہے
من در کراچی در سہا گرفتہ ام	میں نے کراچی میں اسباق حاصل کئے ہیں
شما غلط گفتہ اید	تم نے غلط کہا ہے
شما غلط نہ گفتہ اید	تم نے غلط نہیں کہا ہے
راشد، ماجد را کجا بردہ است؟	راشد، ماجد کو کہاں لے گیا ہے؟
تو چرا خندیدہ؟	تو کیوں ہنسا؟
از میز چہ برداشتہ اید؟	تم نے میز پر سے کیا اٹھایا؟



من و نوازش شیش محل دیدہ ایم میں نے اور نوازش نے شیش محل دیکھا ہے

اگر نوازش ایں خبر دادہ است غلط است اگر نوازش نے یہ خبر دی ہے غلط ہے

ایں بیان درست نیست یہ بیان درست نہیں ہے

آنچه شام نوشته اید درست است جو کچھ تم نے لکھا ہے صحیح ہے

ارشد چوں شیر را دید بر زمین افتاد ارشد نے جب شیر کو دیکھا زمین پر گر پڑا

من چنین نکتہ ام میں نے ایسا نہیں کیا

شما چنین نہ فرمودہ اید آپ نے ایسا نہیں فرمایا

## سبق چہل و ششم

سبق (۴۶)

مشقی فقرے

بزرگاں بچیں گفتہ اند بزرگوں نے ایسا کہا ہے

شما بہراشد چہ گفتہ بودید؟ تم نے راشد سے کیا کہا تھا؟

کدام کس درخانہ آمدہ بود؟ کون آدی گھر میں آیا تھا؟

پسران من بہ مری می رفتند میرے لڑکے مری جا رہے ہیں



ماہ لاہوری رقتیم	ہم لاہور جاتے ہیں
شما کجائی رقتید؟	تم کہاں جا رہے ہو؟
من بہ پشاور می رقتیم	میں پشاور جاتا ہوں
جائے تنگ صحت را خراب می کند	تنگ جگہ صحت کو خراب کرتی ہے
ایں کتاب از کجا آوردہ؟	تو یہ کتاب کہاں سے لایا؟
شما ایں سپب از کجا آوردہ اید؟	تم یہ سیب کہاں سے لائے ہو؟
نوازش خیال خام می دارد	ارشاد غلط خیال رکھتا ہے
من ایں شعر از کسے شنیدہ ام	میں نے یہ شعر کسی سے سنا ہے
من ہاں سیب از بازار آوردہ ام	میں یہ سیب بازار سے لایا ہوں
راشد خن تلخ می گوید	راشد کڑوی بات کہتا ہے
ایں کتاب از کیست؟	یہ کتاب کس کی ہے؟
من نمی دانم	میں نہیں جانتا



# سبق چہل و ہفتم

سبق (۳۷)

مشقی فقرے

من بہ نوازش سخن درست گفته بودم	میں نے نوازش سے صحیح بات کہی تھی
من سخن دروغ نمی گویم	میں جھوٹی بات نہیں کہتا
نوازش بہ ارشد چہ گفته بود؟	نوازش نے ارشد سے کیا کہا تھا؟
شما بہ مری چہ ارفہ بودید؟	تم مری کیوں گئے تھے؟
ایں ہمہ مردان نیک مستند	یہ سب نیک آدمی ہیں
ایں سیب خام است	یہ سیب کچا ہے
من یک شب آں جا بودم	میں ایک رات اس جگہ تھا
ارشد از دہ روز بیمار است	ارشد دس روز سے بیمار ہے
خدا بیخ انگشت یکساں نہ کرد	خدا نے پانچوں انگلیاں برابر نہیں بنائیں
دنیا بیخ روزہ است	دنیا پانچ روز کی ہے
یک انار و صد بیمار	ایک انار سو بیمار



من ازده سال دریں شہری باشم      میں دس سال سے اس شہر میں رہتا ہوں  
 بروز چہار شنبہ کجا بودی؟      تو بدھ کے روز کہاں تھا؟  
 در در سر نشسته بودم      مدرسہ میں بیٹھا ہوا تھا  
 درون خانہ کسے ہست؟      گھر کے اندر کوئی آدمی ہے؟  
 ہما احباب بیرون شہر رفتہ اند      سب دوست شہر سے باہر گئے ہیں

## سبق چہل و ہشتم

سبق (۳۸)

مشقی فقرے

زبان خلق نقارۂ خداست      خلق کی زبان نقارۂ خدا ہے  
 چشم مارو شن، دل ماشاد      ہماری آنکھیں روشن اور ہمارا دل خوش  
 نوازش بہ خانہ ثناء آمدہ بود      نوازش تمہارے مکان پر آیا تھا  
 برادر من جاں بہ لب است      میرا بھائی جاں بہ لب ہے  
 اکنون حال نوازش چیست؟      اب نوازش کا کیا حال ہے؟  
 هنوز بیمار است      اب تک بیمار ہے



چہ حال است؟

کیا حال ہے؟

اکتوں تندرست ہستم

اب تندرست ہوں

امشب من و نوازش بہ باغ رفتہ بودیم

آج کی رات میں اور نوازش باغ گئے تھے

فرداشما کجا خواہید رفت؟

کل تم کہاں جانا چاہتے ہو؟

پس فردا بہ پشاور خواہم رفت

پرسوں پشاور جانا چاہتا ہوں

بروز جمعہ من آں جا رفتہ بودم

جمعہ کے روز میں وہاں گیا تھا

فردا بہ لاہور خواہم رفت

کل میں لاہور جانا چاہتا ہوں

پیش بزرگاں من حرفے نمی زنم

میں بزرگوں کے سامنے ایک حرف نہیں کہتا

ایں خبر کدام کس بہ شما گفت؟

یہ خبر کس آدمی نے تم سے کہی؟

من ہرگز ایں سخن بہ نوازش تلفتہ باشم

میں نے ہرگز یہ بات نوازش سے نہیں کہی تھی



## سبق چہل و نہم

سبق (۴۹)

چند مصادر اور ان سے فقرے

رفتن	جانا	آمدن	آنا	گفتن	کہنا
دیدن	دیکھنا	آموختن	سیکھنا	آزردن	غمگین ہونا

فقرے اور معنی

اور رفتن می خواہد	وہ جانا چاہتا ہے
ایں راز بگفتن نمی آید	یہ راز کہنے میں نہیں آتا
تو چہ نوشتن می خواہی؟	تو کیا لکھنا چاہتا ہے؟
نہ جائے ماندن، نہ پائے رفتن	نہ نگلا جائے نہ اگلا جائے
باید اں بگوئی کردن گناہ است	بروں کے ساتھ نیکی کرنا گناہ ہے
باینکاں بد کردن گناہ است	نیکوں کے ساتھ برائی کرنا گناہ ہے
پیران من بہ خواندن مصروف اند	میرے لڑکے پڑھنے میں مصروف ہیں
دل دوستاں آزدن خوب نیست	دوستوں کے دلوں کو غمگین کرنا اچھا نہیں
خوردن از بہر زیستن است	کھانا زندہ رہنے کے لئے ہے



من رفتن می خواہم	میں جانا چاہتا ہوں
شمارفتن می خواہید	تم جانا چاہتے ہو
من گفتن نمی خواہم	میں کہنا نہیں چاہتا
من دیدن نمی خواہم	میں دیکھنا نہیں چاہتا
من شنیدن نمی خواہم	میں سننا نہیں چاہتا

## سبق پنجاہم

سبق (۵۰)

### چند مصادیر اور ان سے فقرے

آوردن	لانا	آسودن	آرام لینا	افتادن	گرنے
انداختن	ڈالنا	آزمودن	آزماتا	اندوختن	جمع کرنا
بردن	لے جانا	برداشتن	اٹھانا	باقتن	بننا
پرسیدن	پوچھنا	پرداختن	تیار کرنا	پوشیدن	پہننا

### فقرے اور معنی

او بروں کی خواہد وہ لے جانا چاہتا ہے



تو کیا لانا چاہتا ہے	تو چہ آوردن می خواهی
صبح کے وقت آرام کرنا اچھا نہیں	بوقت صبح آسودن خوب نیست
میں پوچھنا نہیں چاہتا	من پرسیدن نمی خواهم
آزمائے ہوئے کو آزمانا اچھا نہیں	آزمودہ را آزمودن خوب نیست
میں بوجھ اٹھانا نہیں چاہتا	من بار برداشتن نمی خواهم
میں اس قمیص کو پہننا نہیں چاہتا	من این قمیص را پوشیدن نمی خواهم
تم کیا پوچھنا چاہتے ہو؟	شما چه پرسیدن می خواهید؟
وہ کیا کہنا چاہتا ہے؟	او چه گفتن می خواهد؟
وہ کیا کرنا چاہتا ہے؟	او چه کردن می خواهد؟
وہ کیا پوچھنا چاہتا ہے؟	او چه پرسیدن می خواهد؟
وہ کیا لکھنا چاہتا ہے؟	او چه نوشتن می خواهد؟

## سبق پنجاہ و یکم

سبق (۵۱)

چند مصادر اور ان سے فقرے

ترسیدن ڈرنا جستن ڈھونڈنا چشیدن چکھنا



خواستن	چاہنا	خریدن	خریدنا	خفتن	سونا
داشتن	رکھنا	داشتن	جاننا	شکستن	توڑنا
رسیدن	پہنچنا	زدن	مارنا	سوختن	جلانا

## فقرے اور معنی

ترسیدن از ظالم خوب نیست	ظالم سے ڈرنا اچھا نہیں
ترسیدن از خدا بہتر است	خدا سے ڈرنا بہتر ہے
ایں کتاب بہ تو دیدن نمی دہم	یہ کتاب میں تجھے دیکھنے کو نہیں دوں گا
تو چہ جستن می خواهی؟	تو کیا ڈھونڈنا چاہتا ہے؟
بوقت فجر خفتن بہتر نیست	صبح کے وقت سونا بہتر نہیں
من ایں کتاب را داشتن نمی خواہم	میں اس کتاب کو خریدنا نہیں چاہتا
در خطرہ رسیدن خوب نیست	خطرہ میں پہنچنا اچھا نہیں ہے
دل دوستان شکستن گناہ است	دوستوں کا دل توڑنا گناہ ہے
ایں فغان شکستہ است	یہ پیالی ٹوٹی ہوئی ہے
من ایں فغان نہ شکستہ ام	یہ پیالی میں نے نہیں توڑی
ایں کتاب از کجا گرفته اید؟	یہ کتاب تم نے کہاں سے حاصل کی؟
از دکان را شد خریدہ ام	راشد کی دکان سے خریدی ہے



# سبق پنجاہ و دوم

سبق (۵۲)

## چند مصا در اور ان سے فقرے

پذیرفتن	قبول کرنا	پسندیدن	پسند کرنا	توانستن	کر سکتا
دراز شدن	لیٹنا	رہا کردن	چھوڑنا	غرق شدن	ڈوبنا
فروختن	بیچنا	فرستادن	بھیجنا	کشتن	مار ڈالنا
کوشیدن	کوشش کرنا	کشیدن	کھینچنا	گریستن	رونا

## فقرے اور معنی

تو چه پذیرفتنی خواهی؟	تو کیا قبول کرنا چاہتا ہے؟
من این کتاب را پسندی کنم	میں اس کتاب کو پسند کرتا ہوں
در مدرسه دراز شدن خوب نیست	مدرسہ میں لیٹنا اچھا نہیں
من دریں بحر معصیت غرق شدن	میں اس گناہ کے سمندر میں ڈوبنا
نمی خواہم	نہیں چاہتا



ایں باغ را فروختن مناسب نیست اس باغ کو بیچنا مناسب نہیں  
 در کار خیر کوشیدن ثواب است کار خیر میں کوشش کرنا ثواب ہے  
 قاصد را فرستادن بہتر نیست قاصد کو بھیجنا بہتر نہیں  
 در عشق رسولؐ گریستن ثواب است عشق رسولؐ میں رونا ثواب ہے  
 امروز ماجد از بام افتاد آج ماجد چھت پر سے گر پڑا  
 یک جہاز در بحر احمر غرق شد ایک جہاز بحر احمر میں غرق ہو گیا  
 چگونہ دانستید کہ دروغ گفتم؟ تم کس طرح جانتے ہو کہ میں نے غلط کہا؟  
 در غم دنیا گریستن جائز نیست دنیا کے غم میں رونا جائز نہیں

## سبق پنجاہ و سوم

سبق (۵۳)

مشقی فقرے

از میز چہ برداشتید؟ آپ نے میز پر سے کیا اٹھایا؟  
 کتاب از نو آزش می خواستم میں راشد سے کتاب چاہتا ہوں  
 از سیلاب خرابی بزرگ بہ زراعت رسید سیلاب سے زراعت کو بڑا نقصان پہنچ گیا  
 خدا بیخ انگشت یکساں نہ کرد خدا نے پانچوں انگلیاں یکساں نہیں کیں



آپ نے اچھی بات کہی	حسن خوش گفتید
نوازش نے علم حاصل نہیں کیا	نوازش علم حاصل نہ کرد
اس کی عمر ضائع ہوئی	عمرش تلف شد
درد موقوف نہیں ہوا	درد ساکن نہ شد
ماجد گھر سے باہر جاتا ہے	ماجد از خانہ بیروں کی رود
راشد نے اپنی نبض ڈاکٹر کو دکھائی	نوازش نبض خود را بہ دکتر نشان دادہ
ماجد نے اپنے باپ کو اس جگہ نہیں پایا	ماجد پدر خود را بآں جا نیافتہ
یہ دو از یادہ کڑوی ہے	ایں دو اس تلخ تر است
سقاوت، شجاعت سے بہتر ہے	سقاوت بہتر از شجاعت است
کوہ ہمالیہ زیادہ بلند ہے	کوہ ہمالیہ بلند تر است
کوئی پہاڑ کوہ ہمالیہ سے زیادہ بلند نہیں ہے	ہیچ کوہے بلند تر از کوہ ہمالیہ نیست
تمام نیکیوں میں سب سے اچھی نیکی عدل ہے	خوب تر ہمہ نیکی ہا عدل است
جھوٹ بولنا بدترین عادت ہے	دروغ گوئی بدترین عادت است



## سبق پنجاہ و چہارم

سبق (۵۴)

مشقی فقرے

امروز من غم زدہ ام	آج میں غم زدہ ہوں
امروز آنہا غم زدہ اند	آج وہ غم زدہ ہیں
شما چ غم زدہ اید؟	تم کیوں غم زدہ ہو؟
شمارائے سفر آمادہ اید؟	تم سفر کے لئے آمادہ ہو؟
آمادہ ام	میں آمادہ ہوں
راشد بیمار شدہ است	راشد بیمار ہو گیا ہے
آفتاب برآمدہ است	سورج نکل آیا ہے
ہمدہ برخاستہ اند	سب اٹھ بیٹھے ہیں
ہمدہ بیدار شدہ اند	سب جاگ اٹھے ہیں
راشد، نوز بیدار شدہ است	راشد اب تک بیدار نہیں ہوا
شما سب آورده اید؟	تم سب لائے ہو؟
بلے، آورده ام	جی ہاں، لایا ہوں



راشد و ماجد کجارتہ اند؟  
برائے تفریح رفتہ اند  
راشد و ماجد کہاں گئے ہیں؟  
تفریح کے لئے گئے ہیں  
نوز نیامہ آمد  
اب تک نہیں آئے  
ایں کتاب بچہ خریدہ اید؟  
آپ نے یہ کتاب کتنے میں خریدی؟

## سبق پنجاہ و پنجم

سبق (۵۵)

مشقی فقرے

ایں عاشق خوب است  
پیش خدمت کجا است؟  
ایں سوار بچہ خریدہ اید؟  
یہ پانزدہ روپیہ خریدہ ام  
روغن در لیمپ ریختہ اید؟  
بلے ریختہ ام  
ایں چراغ چرا خاموش کردہ است؟  
باد آں را خاموش کردہ است  
رخت خواب درست کردہ اید؟  
تم نے بستر ٹھیک کر دیا؟  
یہ چچا اچھا ہے  
نوکر کہاں ہے؟  
یہ سوار کتنے میں خریدہ؟  
چند روپے میں خریدہ ہے  
تم نے لیمپ میں تیل ڈالا ہے؟  
جی ہاں، ڈالا ہے  
یہ چراغ کیوں بجھ گیا؟  
ہوانے اسے بجھا دیا  
تم نے بستر ٹھیک کر دیا؟



بلے، رنجیت خواب را درست کردہ ام جی ہاں، میں نے بستر ٹھیک کر دیا  
 امروز زودتر مرا خوب گرفته است آج مجھے جلدی نیند آرہی ہے  
 بروز سہ شنبہ کجا بودید؟ تم منگل کے دن کہاں تھے؟  
 یہ خانہ راشد بودم راشد کے مکان پر تھا  
 درملتان بودم درملتان میں تھا  
 راشد چہ ساعت در مدرسہ بود؟ راشد کس وقت مدرسہ میں تھا؟  
 ساعت، ہفت صبح در مدرسہ بود صبح سات بجے مدرسہ میں تھا

## سبق پنجاہ و ششم

سبق (۵۶)

مشقی فقرے

من مدت دو ماہ در مری بودم میں دو مہینے سے مری میں تھا  
 من ہمراہ برادر شاد پرندی بودم میں آپ کے بھائی کے ساتھ پرندی میں تھا  
 شاپیش خدمت را کجا فرستادہ اید؟ تم نے نوکر کو کہاں بھیجا ہے؟  
 یہ بازار فرستادہ ام میں نے بازار بھیجا ہے  
 از آں دکان چہ خریدہ اید؟ آپ نے اس دکان سے کیا خریدا؟  
 یک کتاب خریدہ ام ایک کتاب خریدی ہے  
 باغباں برائے شاپچا آوردہ است؟ مالی آپ کے لئے کیا لایا ہے؟



ایک گلہ تازہ گلہ ستہ لایا ہے	ایک گلہ ستہ تازہ آورده است
آپ کہاں جارہے ہیں؟	کجائی روید؟
میں اسٹیشن پر جارہا ہوں	بہ استاسیون می روم
ٹرین آگئی ہے	تیران آمدہ است
ابھی نہیں آئی ہے	هنوز نیامده است
راشد ہمیں دیکھنے کے لئے آیا ہے	راشد برائے دیدن ما آمدہ است
میں نے تجھے کہاں دیکھا ہے؟	من ترا کجا دیدہ باشم؟
آپ نے مجھے اسٹیشن پر دیکھا ہوگا	در استاسیون دیدہ باشید
جی ہاں، میں نے آپ کو اسٹیشن پر دیکھا ہے	بلے، در استاسیون دیدہ ام
ڈاک خانہ کہاں ہے؟	پست خانہ کجا است؟

## سبق پنجاہ و ہفتم

سبق (۵۷)

مشقی فقرے

کسی نے جھوٹ کہا ہوگا	کسے دروغ گفتہ باشد
ہرگز جھوٹ نہیں کہا ہوگا	ہرگز دروغ نگفتہ باشد
اس آئینہ کو تو نے توڑا ہوگا؟	ایں آئینہ را تو شکستہ باشی؟
راشد نے اسے توڑا ہوگا	راشد آن را شکستہ باشد



آنها ہنوز بہ "استاسیون" ترسیدہ باشند وہ ابھی اسٹیشن نہیں پہنچے ہوں گے  
 من ایں ر ف باد ہر گز نلقتہ باشم میں نے یہ حرف اس سے ہر گز نہیں کہا ہوگا  
 راشد ایں حماقت کردہ باشد راشد نے یہ حماقت کی ہوگی  
 ایں کتاب را نوازش آوردہ باشد یہ کتاب نوازش لایا ہوگا  
 ماجد ہنوز کتاب نل گرفتہ باشد ماجد نے ابھی کتاب نہیں لی ہوگی  
 ما ایں خن ہر گز نلقتہ باشم ہم نے یہ بات ہر گز نہیں کہی ہوگی  
 تو بہ نوازش چہ گفتی؟ تو نے نوازش سے کیا کہا؟  
 من ہیچ نلقتم میں نے کچھ نہیں کہا  
 ماجد بہ کجارفقت؟ ماجد کہاں گیا؟  
 بہ مری رفت مری گیا  
 شما از کجا آمدید؟ تم کہاں سے آئے؟  
 من از پشاور آمدم میں پشاور سے آیا ہوں  
 من طالب علم ہستم میں طالب علم ہوں

## سبق پنجاہ و ہشتم

سبق (۵۸) مشقی فقرے

ماجد چہی کند؟ ماجد کیا کرتا؟  
 طعام می خورد کھانا کھا رہا ہے



برادران راشد دروغ می گفتند	راشد کے بھائی جھوٹ کہتے
دروغ نمی گفتند، راست می گفتند	جھوٹ نہیں کہتے، سچ کہتے
تو چمی گفتی؟	تو کیا کہتا؟
من هیچ نمی گفتم	میں نے کچھ نہیں کہا
چرا بمن غمگین کردید؟	تم نے مجھے کیوں اداس کیا؟
من بشما غمگین نمی کردم	میں نے تمہیں اداس نہیں کیا
شما به شب چه کردید؟	تم نے رات کو کیا کیا؟
من به باغ رتم و کتاب خواندم	میں باغ گیا اور میں نے کتاب پڑھی
امروز ماجد چه کرد؟	آج ماجد نے کیا کیا؟
کتاب به مدرسه برد	کتاب مدرسہ لے گیا
من از امیراں مال گرفتم و به غریباں دادم	میں نے امیروں سے مال لیا، اور غریبوں کو دیا
شما چه نوشتید؟	تم نے کیا لکھا؟
من ورقها نوشتم	میں نے بہت سے ورق لکھے
من به نوازش کتاب دادم	میں نے نوازش کو کتاب دی



# سبق پنجاہ و نہم

## سبق (۵۹) مشقی فقرے

از کجا آمدید؟	کہاں سے آئے؟
از پنڈی آدم	پنڈی سے آیا ہوں
از مدرسہ آدمیم	ہم مدرسہ سے آئے ہیں
من ماجد را دیدم	میں نے ماجد کو دیکھا
من خالد را ندیدم	میں نے خالد کو نہیں دیکھا
برادران نوازش تا صبح با من بودند	نوازش کے بھائی صبح تک میرے ساتھ تھے
من از صبح تا شام در مدرسہ بودم	میں صبح سے شام تک مدرسہ میں تھا
من از بازار کتاب با خریدم	میں نے بازار سے کتابیں خریدیں



تم نے اسے کتاب دے دی؟	شما اور کتاب دادید؟
جی ہاں۔ میں نے اسے کتاب دے دی	بلے، اور کتاب دادم
ہم بازار سے انار لائے	ماں بازار انار آوردیم
یہ انگور لذیذ ہے	ایں انگور لذیذ است
میں چمن سے لایا ہوں	از چمن آوردم
جو ہونا تھا وہ ہو گیا	گزشت آن چہ گزشت
تمہارے لئے ایک حرف کافی ہے	برائے شما یک حرف بس است
نوازش نے سر پر ہاتھ مارا اور میں رویا	نوازش دست بر سر زدن گرفتیم



## سبق شصتم

سبق (۶۰)

مشقی فقرے

ماں نے اپنے بیٹے کو دیکھا اور خوش ہوئی	مادر، پسر خود را دیدہ و مسرور شد
گھر کے مالک نے چور کو پکڑ لیا اور کوتوالی لے گیا	مالک خانہ دزد را گرفتہ بہ نظمیر برد
یہ دو از یادہ کڑوی ہے	ایں دو تلخ تر است
یہ سرخ پھول خوش رنگ ہے	ایں گل سرخ خوش رنگ است
ماجد نہایت عقل مند ہے	ماجد داناتر است
تم تفریح کے لئے آمادہ ہو؟	شما برای تفریح آمادہ اید؟
راشد بیدار ہو گیا ہے	راشد بیدار شدہ است



ابھی بیدار نہیں ہوا	ہنوز بیدار نشدہ است
کیا تم سیب بازار سے لے آئے؟	سیب از بازار آورده اید؟
جی ہاں۔ لے آیا	بلے، آورده ام
تم نے بستر تہہ کر دیا؟	رخت خواب راتہ کردہ اید؟
جی ہاں۔ تہہ کر دیا	بلے تہہ کردہ ام
تمہارے والد کہاں گئے؟	پدر شما کجارتہ اند؟
تفریح کے لئے گئے ہیں	برائے تفریح رفتہ اند
یہ سداوہ تم نے کہاں سے لیا؟	ایں سداوار از کجا گرفتہ اید؟
میں نے ماجد کی دکان سے خریدا ہے	از دکان ماجد خریده ام
شمع روشن کر دی؟	شمع روشن کردہ اید؟
جی ہاں۔ روشن کر دی	بلے، روشن کردہ ام



# سبق شصت و یکم

سبق (۶۱)

مشقی فقرے

شمع روشن ہو، باد آں را خاموش کردہ شمع روشن تھی، ہوانے اسے بجھا دیا

رخت خواب را درست کردہ؟ تو نے بستر ٹھیک کر دیا؟

بلے، درست کردہ ام جی ہاں، درست کر دیا

بروز پنجشنبہ کجا بودید؟ آپ جمعرات کو کہاں تھے؟

بخانہ ماجد بودم ماجد کے مکان پر تھا

برادران شما کجا بودند؟ آپ کے بھائی کہاں تھے؟

در ”راحت منزل“ بودند . ”راحت منزل“ میں تھے



ساعت ہفت صبح من در باغ بودم	میں صبح سات بجے باغ میں تھا
من همراه برادر شاد در لاہور بودم	میں آپ کے بھائی کے ساتھ لاہور میں تھا
شام روز چہار شنبہ آں جانہ بودید	تم بدھ کے روز وہاں نہیں تھے
ماجد کجا است؟	ماجد کہاں ہے؟
من اور ایہ بازار فرستادہ ام	میں نے اسے بازار بھیجا ہے
از مکتبہ جامعہ چہ خریدہ اید؟	آپ نے مکتبہ جامعہ سے کیا خریدا ہے؟
دیوان غالب خریدہ ام	میں نے دیوان غالب خریدا ہے
بہ خیاط چہ دادہ بودید؟	آپ نے درزی کو کیا دیا تھا؟
یک قمیص داوہ بودیم	میں نے ایک قمیص دی تھی
من برائے شامیب آوردہ ام	میں تمہارے لئے سیب لایا ہوں

## سبق شصت و دوم

### سبق (۶۲) مشقی فقرے

راشد برائے شاپا آوردہ است؟	راشد آپ کے لئے کیا لایا ہے؟
آب زم زم آوردہ است	آب زم زم لایا ہے
از دکان راشد شاپا خریدہ اید؟	تم نے راشد کی دکان سے کیا خریدا ہے؟



ایک نسخہ ”گلستان“ خریدہ ام میں نے گلستان کا ایک نسخہ خریدا ہے  
 ایک گلدستہ تازہ برائے شا آورده ام آپ کے لئے ایک تازہ گلدستہ لایا ہوں  
 ایک نسخہ گلستان پیش راشد گزارشته بودم میں نے ایک نسخہ گلستان راشد کو پیش کیا تھا  
 ایں فغان از کدام دکان گرفته بودید؟ آپ نے یہ پیالی کون سی دکان سے لی تھی؟  
 از دکان عبدالوہاب خریدہ بودم عبدالوہاب کی دکان سے خریدی تھی  
 براستاسیون تران آمدہ باشد؟ اسٹیشن پر ٹرین آگئی ہوگی؟  
 من نمی دانم میں نہیں جانتا  
 تران هنوز نیامدہ باشد ٹرین ابھی نہیں آئی ہوگی  
 من راشد را بہ ”استاسیون“ فرستادہ ام میں نے راشد کو اسٹیشن پر بھیجا ہے  
 او هنوز نیامدہ است وہ ابھی تک نہیں آیا  
 تران ایں وقت حرکت کردہ باشد ٹرین اس وقت روانہ ہوگئی ہوگی  
 هنوز حرکت نہ کردہ باشد ابھی روانہ نہیں ہوئی ہوگی  
 راشد بر بام استادہ است راشد چھت پر کھڑا ہے  
 ماجد بر ”استاسیون“ موجود است ماجد اسٹیشن پر موجود ہے  
 من شمار ابر استاسیون دیدہ باشم میں نے آپ کو اسٹیشن پر دیکھا ہوگا



# سبق شصت و سوم

سبق (۶۳)

مشقی فقرے

اگر او دانش مند بودے ہرگز اس کار نہ کر دے اگر وہ دانش مند ہوتا ہرگز یہ کام نہ کرتا  
اگر او مرد درست کار بودے ہرگز چنین نہ کر دے اگر وہ مرد درست کار ہوتا ہرگز ایسا نہ کرتا  
کاش در اس حال مرا می دید کاش ہم اس حال میں مجھے دیکھتے  
اگر کو شیدیم کامیاب می شدیم اگر ہم کوشش کریں تو کامیاب ہوں گے  
اگر می جستی، می یافتی اگر تو تلاش کرے گا، پائے گا  
ہر کہ آمد عمارت نو ساخت جو آیا اس نے نئی عمارت بنائی  
ہر چہ گفتید راست گفتہ اید آپ نے جو کچھ کہا سچ کہا  
نظارہ دل کش کہ شاید دید کاش من ہم دیدے جول کش نظارہ آپ نے دیکھا کاش میں بھی دیکھتا  
شخصے کہ امروز نزد شما آمد بروز جو شخص کہ آج آپ کے پاس آیا



بدھ کو بھی آیا تھا

چہار شنبہ آمدہ بود

کتابے کہ پر یوزگم کردہ بودم امروز یافتہ ام جو کتاب پرسوں کھو گئی تھی وہ آج مل گئی  
اگر تاج محل راندیدید در ہند چیچ نہ دیدید اگر آپ نے تاج محل نہیں دیکھا تو  
ہندوستان میں کچھ نہیں دیکھا

وہ کہاں جانا چاہتا ہے؟

او کجا خواہد رفت؟

وہ کل صبح آگرہ جانا چاہتا ہے

فردا صبح بآگرہ خواہد رفت

وہ کیا خریدنا چاہتے ہیں؟

ایشاں چہ خواہند خرید؟

وہ ایرانی ٹوپی خریدنا چاہتے ہیں

کلاه ایرانی خواہند خرید

من ساعت شش صبح آں جا رسیدہ باشم میں صبح چھ بجے وہاں پہنچوں گا

اگر آنہا بکوشند کامیاب گردند اگر وہ کوشش کریں گے کامیاب ہوں گے

اب میں کیا کروں؟

حالا من چہ کنم؟

اگر آپ کل آئیں تو صبح جلد آئیے

اگر فردا بیائید صبح زود بیائید

گم شدہ کتاب کو میں کہاں تلاش کروں؟

کتاب گم شدہ را کجا جویم؟



## سبق شصت و چہارم

سبق (۶۳)

مشقی فقرے

اگر با من بیائید بہ سیر باغ برویم      اگر آپ میرے ساتھ آئیں تو باغ کی سیر کو ملیں

چراگری بی کید؟      آپ کیوں روتے ہیں؟

ظفر! چرا دروغ می گوئی؟      ظفر! تو جھوٹ کیوں کہتا ہے؟

شاعران در مدح پادشاہ مبالغہ می کنندہ      شاعر بادشاہ کی تعریف میں مبالغہ کرتے ہیں

گماں می برم کہ تو دروغ می گوئی      میرا گمان ہے کہ تو جھوٹ کہتا ہے

تراچی بایہ؟      تجھے کیا چاہیے؟

چرا در کوچی گردی؟      کوچہ میں کیوں گشت لگاتا ہے؟

شمار عیش و راحت زندگانی بسری کید      تم عیش و راحت میں زندگی بسر کرتے ہو

ہوئے اس گل دماغ مرا عطری کند      اس پھول کی خوشبو میرے دماغ کو مسطر کرتی ہے

صبح زود بر خیز، ایس مبارک است      صبح جلدی اٹھ، یہ مبارک ہے



دست و رویت را بشو

اپنا منہ ہاتھ دھو

کلاہ بر سر گزار

سر پر ٹوپی رکھ

در محفل بہ ادب بنشیں

محفل میں ادب سے بیٹھ

برادرانِ ثناء بہ سبزہ زاری روند

تمہارے بھائی سبزہ زار کی طرف جا رہے ہیں

ایں واقعہ را شنیدہ وہمہ کس انگشت اس واقعہ کو سنا اور سب آدمی انگشت

دردناں گرفتہ

بدنہاں ہو گئے

بادیگراں نیکی کن، واز دیگران توقع دوسروں کے ساتھ نیکی کر اور دوسروں

نیکی دار

سے نیکی کی توقع رکھ

راز خود را بہ تو نمی گویم

میں اپنا راز تجھ سے نہیں کہتا

بر خلوص تو اعتماد نیست

تیرے خلوص پر اعتماد نہیں ہے

من راز خود را با تو نمی گفتم

میں اپنا راز اس سے نہیں کہتا



## گفتگو (۱) ملاقات

السَّلَامُ عَلَیْکُمْ جَنَابِ مِیْرُ رُوشَنِ ضَمِیْر

وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ جَنَابِ مِیْرزا صَاحِبِ

خوش آمدید صفا آوردید بِسْمِ اللّٰهِ خدمت بفرمائید

خوش باشید خیرست؟ شمارا خیر باشد بسیار شرف فرمودید

خیلے شرف شدم قدم بر سر و چشم چشم شماروشن حراج شریف

شکر خدا احوال شما خوب است الحمد للہ دعائے جان شما

از دولت سر شما احوال جناب بخیرست جناب را خیر باشد از

برکات دعائے شما صحت دارم کوچک و بزرگ سلامت

بلے ہمہ دعائی کنند خیلے تعجبست امروز ایں جا قدم رنجہ فرمودید

تشریف ارزانی فرمودید خیلے مشتاق بودم کہ جناب را بہ یتیم از چند

وقت جناب را ندیدہ ام بکدام شغل آلودگی مے داشتید سوائے

مطالعہ کار مے دیگر بنور آیا بدبستان مداومت مے نمائید؟ بلے ہر

روز بدبستان مے روم بہ کدام دبستان دوائی نمائید؟ بہ دارالعلوم دیوبند



## گفتگو (۲) مذہبی تعلیم

کیستی؟ مسلمان ہستم ارکان اسلام سے شناسی نے شام  
 عمر تو چند ست؟ بست سال وائے بر حال تو از عمر تو بست سال  
 گذشت و هنوز از اسلام جاہل ہستی قرآن خواندہ؟ نخواندہ ام  
 عمر عزیزت را کجا بر باد دادی من ہر گاہ بچہ پنج سالہ یوم پدرم در مدرسہ  
 افرنجیہ گذارستم پس در کسب علوم جدیدہ صرف اوقات نمودم و از اسلام و  
 قرآن چیزے نشناختم پس چگونه نمازی کنی؟ عزیزا مرا از کیفیت  
 نماز واقف گردان زیرا کہ من از حقیقتش بالمرہ نااہل ہستم رحمت خدا  
 بر تو من بکار تو خیلے سرگردانم و بر عقل پدرت عجب دارم کہ چگونه تر اید رسہ  
 افرنجیہ حوالہ نمودہ از اسلام بے بہرہ داست، معہذا بر تو بابا کے نیست بلکہ  
 بارش ہمہ بر سر پدرت ست زیرا کہ او عمرت را رائیگاں ساخت و در  
 اصلاح دیں اصلاً نپرداخت راست فرمودی من چوں پسر وہ پنج سالہ  
 یوم از چپ و راست خبرے نداشتم عتال من بدست پدرم بود  
 پس ہر چہ خواست تعلیم نمود سخت ہمہ صحیح و راست ست لاکن چوں  
 عاقل و بالغ شدہ از تو عذرے مسوع نخواہد گشت پس ترا باید کہ در



تحصیل دین عمر خود صرف نمائی تا از حکام اسلام واقف شوی دور آخرت  
از عذاب الہی رستگاری یابی

## گفتگو (۳) نوشت و خواند

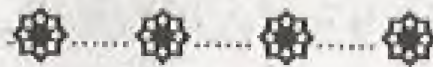
جعفر بیگ! بلے اخوند شما ایں وقت چه کارے کید سر میز  
نشتہ کتاب مے خوانم آیا شما درس تاں مطالعه کرده اید آلاں  
مطالعہ مے کلیم درس دی روزہ تال تا حال حفظ کرده اید؟ ہنوز  
حفظ نہ کردہ ام مگر امروز شما سبق نخواہد گرفت؟ تا حال درس  
دی روزہ خوب حفظ نشدہ شما درس خود را کے پس مے دہید؟

وقتیکہ از برے کنم پس می دہم

عابد قلی! تو کتاب خودت را پیش من بیارتا بشنوم چہ می خوانی بچشم  
کتاب خود را دادا کن جناب ایں سبق من است سبق پری روزہ  
خود را بنجواں ایں سو و آں سو ورق ہارا گردانیدہ بفرمائید از کجا بنخوانم  
ورق ہارا چرا برے گردانی مگر سبق پری روزہ ات را فراموش کردی؟  
جناب سبق پری روزہ از یادم رفتہ است خیر روئے ورق را بگرداں و  
ایں مطر را بنجواں ورق گردانیدہ چیزے می خواند و ہمہ اش غلط



درست بخواں غلط مکن در کتاب ہمیں نوشتہ کاتب غلط کردہ باشد  
 کز لک بیار کہ حک کنم ایں کتاب قلمی نیست کہ از کز لک حک تو اں  
 کرد در کدام مطبع چاپ زدہ اند؟ در یکے از مطابع چاپ شدہ  
 قلم بگیر دیروں از متن حاشیہ اش بنویس جناب ہنوز بندہ نوشتن نمے تو انم  
 عجب کور سواد ہستی نمے دانم سوادت را کے روشن خوانی ساخت  
 ایں صفحہ را نقل بر دار من بالمرہ نمے تو انم نوشت آیا تو مفردات را  
 مے نویسی یا مرکبات را من قطعات را می نویسم برد ایں قطعہ  
 را نوشتہ بیار بندہ ایں قطعہ را ہم چونوشتہ ام جناب اصلاح  
 بفرمائید ایں حرف بے قاعدہ است از کرسی افتادہ است  
 مرکب تو آب گیست دوات من خشک بود آب  
 انداختم آب گی شد مرکب ہم درس تو روشن یا ز؟ خیلے  
 غلیظ ست یک حرف درست ہم بداں نتواں نوشت



مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com